سوال

(714) سوتیلی دادی کی بیٹی سے شادی کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میرے دادا نے دو عورتوں سے شادی کی۔ پھر جب ان کی وفات ہوگئی تو ان کی اس بیوی نے جو میری دادی نہیں تھی ایک دوسری آدمی سے شادی کرلی۔ اس سے اس کی ایک لڑکی ہے، تو کیا میرے لیے جائز ہے کہ اس لڑکی سے شادی کرلوں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ہاں، یہ بالاجماع جائز ہے، آپ اس لڑکی سے شادی کرسکتے ہیں۔ مگر یہ جائز نہیں کہ آپ اپنے دادا کی بیوی سے شادی کریں۔ ایسے ہی بالفرض آپ کے والد کسی عورت سے شادی کرلیں اور اس کی پہلے خاوند سے بیٹی ہو، تو آپ کے والد کا اس عورت سے شادی کرلینا، آپ کے لیے اس کی پچھلگ (ربیبہ) بیٹی کو حرام نہیں بنائے گا۔ جیسے کہ آپ کے لیے اپنی خالہ یا پھوپھی سے نکاح کرنا جائز نہیں، لیکن ان کی بیٹیوں سے (جو تمہاری خالہ زاد اور پھوپھی زاد ہوں گی) نکاح کرلینا جائز ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

صفحہ نمبر 511

محدث فتویٰ